سوال

(774)کافر کے ساتھ بودوباش اختیار کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کافر کے ساتھ بودوباش اختیار کرنے کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلا شبہ کافروں سے میل جول رکھنے کے سبب اگر ان کے مسلمان ہوجانے کی امید ہو اس طرح کہ ان پر اسلام کی دعوت پیش کی جائے اور اسلام کے محاسن وفضائل بیان کیے جائیں تو انسان پر ان کو اسلام کی طرف دعوت دینے کی غرض سے میل جول رکھنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر انسان کو ان کفار سے یہ امید نہیں ہے کہ وہ مسلمان ہوجائیں گے تو پھر ان سے میل جول نہ رکھے کیونکہ ایسی صورت میں ان سے میل جول رکھنا گناہ میں پڑنے کا ذریعہ ہے کیونکہ میل جول غیرت اور احساس کو ختم کردیتا ہے اور بسا اوقات ان کافروں سے مودت ومحبت پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

لا تَجِدُ قَومًا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ ال اخِرِ يُوادّونَ مَن حادَّ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَلَو كانوا اباءَهُم أَو أَبناءَهُم أَو إِخوٰنَهُم أَو عَشيرَتَهُم أُولٰئِكَ كَتَبَ فى قُلوبِهِمُ الإيمٰنَ وَأَيَّدَهُم بِروحٍ مِنهُ... ٢٢ ... سورة المجادلة

"اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہ پائیں گے گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبہ (قبیلے) کے (عزیز) ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کو لکھ دیا ہے اور جن کی تائید اپنی روح سے کی ہے"

اللہ کے دشمنوں سے مودت ومحبت رکھنا اس لازمی حکم کے خلاف ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان سے محبت رکھنے سے منع فرمایا اور کہا:

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذُوا اليَهودَ وَالنَّصٰرىٰ أَولِياءَ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِنكُم فَإِنَّهُ مِنهُم إِنَّ اللَّهَ لا يَهدِى القَومَ الظّٰلِمينَ ٥١ ... سورة المائدة

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ ان کے بعض بعض کے دوست ہیں اور تم میں سے جو انھیں دوست بنائے گا تو یقیناً وہ ان میں سے ہے بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

نیزاللہ تعالیٰ نے فرمایا :

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ تُلقونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَقَد كَفَروا بِما جاءَكُم مِنَ الحَقِّ ١ ... سورة الممتحنة

"اے لوگوں جوایمان لائے ہو!میرے دشمنوں اوراپنے دشمنوں کودوست مت بناؤ تم ان کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو۔ حالانکہ یقیناً انھوں نے اس حق سے انکار کیا جو تمھارے پاس آیا ہے۔"

اوراس میں کوئی شک نہیں کہ یقیناً ہر کافر اللہ تعالیٰ اور مومنوں کا دشمن ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

مَن كانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلـٰئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبريلَ وَميكىٰلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلكـٰفِرينَ ٩٨ ... سورة البقرة

"جو کوئی اللہ اوراس کے فرشتوں اوراس کے رسولوں اورجبرئیل اور میکال کا دشمن ہو تو بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔"

لہذاایک مومن کو یہ لائق نہیں ہے کہ وہ اللہ کے دشمنوں سے میل جول مودت اور محبت رکھے کیونکہ اس میں اس کے دین و منہج کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 692

محدث فتویٰ